20802 ۔ لونڈی سے جماع زنا شمارنہیں ہوتا

سوال

ایک حدیث میں ہے کہ :

راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ کودیکھا اوران سے جماع میں عزل کرنے کے بارہ میں سوال کیا توابوسعید رضي اللہ تعالی عنہ کا جواب تھا :

ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ بنی مصطلق میں گئے اورکچھ عرب لوگوں کوقیدی بنایا ، اپنی بیویوں سے ایک لمبے عرصہ تک دوررہنے کی بنا پر ہم نے یہ چاہا کہ ہم جماع میں عزل کریں تونبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ آیا یہ جائزہے تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

افضل تویہ ہے کہ آپ نہ کریں " اللہ تعالی نے جس روح کومقدر کردیا ہے کہ وہ پیدا ہوگی تواس کے پیدا ہونے سے قبل قیامت قائم نہیں ہوگی ۔

توکیا اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ صحابہ کرام نےجب قیدی عورتوں سے جماع کے دوران عزل کیا توان کا یہ جماع زنا نہیں تھا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول :

سوال میں مذکور حدیث بالنص کچھ اس طر ح ہے جسے امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے روایت کیا ہے :

ابن محیریز رحمہ اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوسعید خدری رضي اللہ تعالی عنہ کودیکھا توان سے سوال کیا توابوسعیدخدری رضي اللہ تعالی عنہ فرمانے لگے :

ہم غزوہ بنی مصطلق میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گئے اورعرب کے کچھ لوگوں کوقیدی بنا لیا ، ہم بیویوں سے زیادہ مدت دوررہنے کی بنا پر عورتوں کی چاہت کرنے لگے توہم نے عزل کرنا پسند کیا اوراس کے بارہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

بہتر تویہ ہے کہ تم عزل نہ کرو ، قیامت تک جوجان پیدا ہونے والی ہے وہ پیدا ہوکر رہے گی ۔ صحیح بخاری حدیث

نمبر (2542) ۔

اورایک دوسری روایت میں کچھ اس طرح ہے کہ :

(صحابہ نے کچھ عورتیں قیدی بنا لیں اوران سے استمتاع کرنا چاہا اوریہ بھی چاہا کہ وہ اس سے حاملہ نہ ہوں تونبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عزل کے بارہ میں سوال کیا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

بہتر تو یہ ہے کہ تم ایسا نہ کرو بلاشبہ اللہ تعالی قیامت تک پیدا کرنے والی مخلوق کے بارہ میں لکھ چکا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (7409) ۔

اوریہی حدیث مسلم میں ان الفاظ کے ساتھ مروی ہے :

(اس غزوہ میں ہم نے عرب کے عزیز وکریم لوگوں کوقیدی بنایا اورہم اپنی بیویوں سے ایک لمبے عرصہ تک علیحدہ رہنے کی وجہ سے فدیہ میں رغبت کرنے لگے اوراستمتاع کرنے میں عزل کا ارادہ کیا توہم نے سوچا کہ ہم یہ کام کریں اورنبی صلی اللہ علیہ بھی ہمارے درمیان موجود ہوں اورہم ان سے سوال ہی نہ کریں ۔

لھذا ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم س سوال کیا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

تم پر ایسا نہ کرنے میں کوئي حرج نہیں اللہ تعالی نے قیامت تک جسے پیدا کرنا ہے وہ جان پیدا ہوکررہے گی) صحیح مسلم حدیث نمبر(1438) ۔

اس حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ عزل کرنے کے دو سبب تھے :

اول : حمل ٹھرنے کی ناپسندیدگی ۔

دوم : فدیہ میں رغبت ۔

اگر قیدی لونڈی حاملہ ہوجائے تواس کا بیچنا ممکن نہیں ۔

اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ عزل کسی چیز کوبدلتا نہیں ، بلاشبہ اگر اللہ تعالی نے مقدر میں بچہ پیدا ہونا لکھ دیا ہے توعزل سے قبل ہی منی کا قطرہ ٹپک جائے اورآدمی کواحساس بھی نہیں ہو ۔

دوم :

جب آدمی کسی لونڈی کا مالک بن جائے تواللہ سبحانہ وتعالی نے لونڈی کے ساتھ جماع کومباح قرار دیا ہے ، اوراسے

زنا شمار نہيں كيا جائے گا جس كا ذكر سائل نے سوال ميں بھى كيا ہے ـ

اللہ تعالى نے مومنوں كے اوصاف بيان كرتے ہوئے فرمايا :

اوروہ جواپنى شرمگاہوں كى حفاظت كرتے ہيں ، سوائے اپنى بيويوں اوراپنى ملكيت كى لونڈيوں كے يقيينا يہ ملامتيوں ميں سے نہيں ہيں

تواس آيت ميں ملك يمين سے مراد لونڈياں ہيں اس كى تفصيل كے ليے آپ سوال نمبر (10382) اور (12562) كا مطالعہ كريں ـ

جب ہم يہ بيان كرتے ہيں توآپ اپنے علم ميں يہ بات ركھيں كہ صحابہ كرام رضي اللہ تعالى عنہم كے ذہن ميں بھى يہ بات نہيں آئي ہوگي جوكہ سائل زنا كے وقوع كے متعلق سمجھ رہا ہے ، ليكن صحابہ كرام كے سوال سے لونڈيوں كے ساتھ جماع ميں عزل كا حكم مراد تھا جوكہ انہيں ميدان جہاد ميں ملى تھيں ـ

پھر دوسرى بات يہ بھى ہے كہ عزل لونڈى اوربيوى دونوں سے ہوسكتا ہے ليكن بيوى كے ساتھ عزل ميں اس كى رضا مندى بھى شامل ہونا ضرورى ہے ، آپ اس كى تفصيل كے ليے سوال نمبر (11885) كا مراجعہ كريں ـ

واللہ اعلم .